جلسہ سالانہ برطانیہ 2022ء کی مناسبت سے میزبان و مہمانان کرام کیلئے زریں نصائح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 5؍ **اگست 2022ء** بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا، اس سال جلسہ سالانہ برطانیہ جو ہے 2019ء کے بعد دوبارہ وسیع پیمانے پر منعقد ہو رہا ہے۔ گذشتہ سال بھی جلسہ ہوا تھا لیکن محدود تعداد کے ساتھ۔ گو اس سال بھی یہ جلسہ سالانہ صرف برطانیہ جماعت کا ہے اور باہر کے مہمان بہت محدود تعداد میں شامل ہو رہے ہیں لیکن تینوں دن ان شاء اللہ تعالیٰ برطانیہ کی سب جماعتوں کو شامل ہونے کی اجازت ہے اور ان شاء اللہ ہوں گی۔ امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اچھی حاضری ہو جائے گی۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کووڈ وبا کی وجہ سے باقاعدہ جلسہ سالانہ کا تسلسل توڑنا پڑا اور جلسہ کی برکات سے ہم باقاعدہ فیضیاب نہیں ہو سکے ایک سال تو بالکل ہی فیضیاب نہیں ہو سکے۔

حضور پر نور نے تمام شاملین کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے، ماسک پہننے، نیز آتے اور جاتے ہوئے انتظامیہ کی فراہم کردہ ہومیو پیتھی دوائی کے استعمال کی پابندی کی تلقین کی نیز کارکنان کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ کے حوالہ سے کارکنان، وہ رضاکار جو اپنا وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے لئے قربان کرتے ہیں، اُنہیں مَیں جلسہ سے عموماً ایک ہفتہ پہلے خطبہ میں بعض باتوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں، گزشتہ خطبوں میں مَیں اِس طرف توجہ نہیں دلا سکا، اِس لئے آج اِس بارہ میں کچھ باتیں کروں گا۔ اگر ہم اِن باتوں کو مد نظر رکھیں تو جلسہ کے حقیقی ماحول سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ ہم فائدہ اُٹھاتے رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود ؑ کے فرمان کے مطابق یہ جلسہ کوئی دنیوی میلہ نہیں ہے بلکہ اللہ اور رسول ﷺ کی باتوں کو سننے اور اُن کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کے لئے ہم یہاں جمع ہوتے اور ہوئے ہیں۔

فرمایا جلسہ کا کام صرف جلسہ کے تین دنوں میں نہیں ہو رہا ہوتا بلکہ کئی ہفتے پہلے شروع ہو جاتا ہے اور اب تو ایم ٹی اے اپنی خبروں اور چھوٹے چھوٹے کلپس کی صورت میں یہ دکھاتا ہے کہ کس طرح کام ہو رہا ہے۔ کچھ کام بے شک باہر کی کمپنیوں اور ٹھیکہ داروں سے کروایا جاتا ہے لیکن اِس کے علاوہ بھی بہت سا کام ہے جس کے لئے افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ قوت رضاکار اپنا وقت قربان کرکے، اپنی خدمات پیش کرکے مہیا کرتے ہیں۔ دنیا یہ کوشش کرتی ہے کہ ہمیں رضاکارانہ کام کرنے کے لئے لوگ ملیں لیکن جماعت احمدیہ کی تاریخ اِس کے بالکل برعکس مثال پیش کرتی ہے کہ اتنے کام کرنے والے آجاتے ہیں کہ انتظامیہ کو مشکل پیش آتی ہے کہ اِنہیں سنبھالیں کس طرح۔

حضور نے فرمایا، شعبہ ضیافت کو آئندہ کے لئے یہ بات نوٹ کرنی چاہئے کہ جلسہ سے پہلے یا بعد کے وقار عمل کا جو کام ہے بباعث عمومی تحریک اِس میں توقع سے زیادہ آدمی آجاتے ہیں، گزشتہ اتوار کو ہی اتنے کارکن حدیقۃ المہدی میں جمع ہوگئے جس کی انتظامیہ کو امید بھی نہیں تھی اور مجھے پتا لگا ہے کہ اُن کے لئے کھانے کا بھی صحیح انتظام نہیں ہو سکا۔ حالانکہ انتظامیہ کو چاہئے تھا کہ دیکھ لیتے کہ اتنے لوگ ہیں تو پہلے ہی انتظام کرتے (یہ ضیافت والوں کا کام ہے)۔ یہ رضاکار کوئی کھانا کے موقع پر تو جمع نہیں ہوگئے تھے، آخر صبح سے کام کر رہے یا وہاں موجود تھے۔ میرے خیال میں جب گزشتہ جمعہ کو مَیں نے آخر میں جلسہ کے حوالہ سے اور جو کام کرنے والے ہیں اُن کے لئے بھی دعا کے لئے کہا تو فوراً ایک جذبہ کے ساتھ اور لوگوں نے بھی اپنی خدمات پیش کیں۔ لیکن بہرحال انتظامیہ کو چاہئے کہ خاص طور پر جو وِیک اینڈز ہیں اِس پر خاص انتظام رکھا کریں۔ اِس طرح ضیافت کا یہ بھی کام ہے کہ جلسہ کے دنوں میں عموماً وافر مقدار میں کھانا تیار کریں نیز ضیافت کی ذمہ داری ہے کہ جو مہمان آرہا ہے اُس کی پوری طرح مہمانداری کریں۔

کارکنوں کو بھی مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ کے اِن تین دنوں میں حضرت مسیح موعود ؑ کے مہمانوں کی اِس جذبہ سے خدمت کریں کہ اُنہیں ہمیشہ یہ احساس دل میں رہے کہ اپنے افسروں سے یا کسی مہمان کی طرف سے کوئی صلہ نہیں لینا اِس خدمت کا اور نہ ملنا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اِن مہمانوں کی خدمت کرنی ہے نیز اُس صحابی اور اُس کی بیوی کے اسوہ کو سامنے رکھنا ہے جس نے بچوں کو بھی بھوکا سلا دیا تھا، خود بھی بھوکے رہے اور مہمان کی مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ مہمان پر یہی ظاہر کیا روشنی بجھا کر کہ جس طرح وہ بھی اُس کے ساتھ کھانے میں شریک ہیں اور پھر خدا تعالیٰ نے اُن کے اِس فعل کو اتنا سراہا کہ آنحضرت ﷺ کو بھی اِس کی خبر دی اور اگلے دن آپ ﷺ نے اُس صحابی سے فرمایا کہ تمہاری رات کی تدبیر سے اللہ تعالیٰ بھی ہنسا۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر بڑا

خوش ہوا اور ہنسا اور قرآن کریم میں بھی ایسی قربانی کرنے والوں کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ قربانی کرنے والے ہیں جو بے نفس ہو کر قربانی کرتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

پس یہ تھے صحابہ کے طریق مہمان نوازی کرنے کے مہمان کی خدمت کرنے کے۔ کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مہمانوں کی خدمت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر مہمان بھی وہ جو زمانے کے امام کے بلانے پر آئے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لئے آئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خواہش لے کر آئے ہیں۔ پس بہت خوش قسمت ہیں وہ سب رضا کار جو دین کی خاطر آنے والے مہمانوں کی خدمت اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔

مرد کارکنان و لجنہ کارکنات کے کاموں کے ضمن میں حضور نے فرمایا، جب بڑی تعداد میں مختلف المزاج لوگ ہوں تو کچھ زیادہ گرم طبیعت کے بھی ہوتے ہیں اور بعض دفعہ سختی سے کارکن سے مخاطب یا کسی چیز کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن کارکن کا کام ہے کہ کسی سے سختی نہیں کرنی، کسی سختی سے بولنے والے کا سختی سے نہیں بلکہ مسکراتے ہوئے جواب دینا ہے۔ اگر ضرورت پوری کر سکتے ہیں تو کریں ورنہ نرمی و پیار سے معذرت کر دیں یا اپنے بالا افسر کے پاس لے جائیں جو مہمان کا مسئلہ حل کر دے۔ بعض دفعہ یہ کام بہت مشکل ہو جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ کام کرنا چاہئے، اپنے جذبات و زبان کو قابو میں رکھنا چاہئے۔ اِسی طرح آپس میں بھی کارکنان اپنی زبان کو نرم رکھیں۔

افسران اور نگران بھی اپنے معاونین کے ساتھ نرم زبان میں گفتگو کریں، اگر کسی سے کوئی غلطی ہو جائے تو پیار سے سمجھائیں، افسران کو بھی احساس ہونا چاہئے کہ یہ رضاکار اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر حضرت مسیح موعود ؑ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے آئے ہیں اور باوجود اِس کے کہ کسی خاص شعبہ کے لئے تربیت یافتہ نہیں، خدمت کے جذبہ سے بے نفس ہو کر خدمت کر رہے ہیں تو اُن کی عزت افزائی ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپس میں بھی سب کو مل جل کر کام کرنے کی توفیق دے اور یہ جذبہ اُس وقت پیدا ہو گا جب افسران اور معاونین کو بھی اِس بات کا ادراک ہو گا کہ ہم نے یہ خدمت قربانی کے جذبہ سے کرنی ہے۔ مختلف شعبوں کے جو افسران مقرر کئے گئے ہیں وہ بھی ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُنہیں خدمت کا موقع مل رہا ہے، وہ افسر نہیں بلکہ خادم بن کر اپنے فرائض ادا کریں، اپنے اعلیٰ اخلاق کے نمونے قائم کریں تو ماتحت اور معاونین بھی اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اِس کی توفیق بھی عطاء فرمائے۔

حضرت مسیح موعود ؑ نے مہمانوں سے حسن سلوک کے بارہ میں بہت سے مواقع پر نصائح فرمائی ہیں، ایک موقع فرمایا، دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں، اُن میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں، اِس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو۔ پس یہ اصول ہمیشہ ہر کارکن کو اور

خصوصاً اُن کارکنان کو جن کا براہ راست لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے سامنے رکھنا چاہئے، خاص طور پر شعبہ مہمان نوازی اور طعام وغیرہ اِس پر بہت پابندی سے عمل کریں۔

مہمانوں کو کھانے کی بابت متفرق عمومی نصائح کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اچھے اخلاق کا مظاہرہ صرف کارکنوں ہی کا کام نہیں بلکہ ہر شامل ہونے والے کا کام ہے، حضرت مسیح موعود ؑ نے شاملین جلسہ سے بھی فرمایا ہے کہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرو اور ایک دوسرے کا خیال رکھو۔ ہمیشہ ہر شامل ہونے والا یہ بات مد نظر رکھے کہ اُس نے اِس جلسہ میں شمولیت اپنی دینی، علمی اور روحانی پیاس بجھانے کے لئے کی ہے اور اِس کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود کی اِس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ یہ جلسہ خالصتاً للٰہی جلسہ ہے، اِس لئے کبھی بھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر کسی قسم کی بے چینی اور رنجش کا اظہار نہیں کرنا چاہئے۔ کارکنان بھی انسان ہیں اگر اُن سے کوئی زیادتی ہو جاتی ہے تو صَرف نظر کرنا چاہئے۔ پس ہمیشہ اِن دنوں میں یہ بات بھی یاد رکھیں۔

ایک موقع پر آنحضرت ؐ نے فرمایا: یہ دعا کیا کرو۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اِس سفر میں بھلائی اور تقویٰ چاہتے ہیں، تُو ہمیں ایسے نیک عمل کرنے کی توفیق دے جو تجھے پسند ہوں۔ جب ہم اِس طرح دعا کر رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے یہاں قیام اور سفر کو بھی برکتوں سے بھر دے گا، پس اِن دنوں کو دعاؤں اور ذکر الٰہی سے بھرنے کی کوشش کریں۔ آنحضرت ؐ نے تو ہمیں ہر موقع کی دعا سکھائی ہے، بعض لوگ اپنے گھروں کو چھوڑ کر برکات جلسہ سے مستفید ہونے کے لئے آئے ہیں اُنہیں پیچھے اپنے گھر والوں کی فکر بھی ہو گی تو آپ ؐ نے فرمایا کہ یہ دعا کیا کرو۔ اے ہمارے خدا! مَیں پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں، ناپسندیدہ اور بے چین کرنے والے مناظر، مال اور اہل وعیال میں برے نتیجہ اور غیر پسندیدہ تبدیلی سے۔ بڑی جامع دعا ہے، سفر میں اپنے آپ کو بھی ہر طرح سے محفوظ رکھنے اور گھر والوں کے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہنے کی دعا ہے۔ ایسی سوچ اور ایسی دعاؤں سے زبانوں کو تر کرتے ہوئے جب یہاں مرد وزن پھر رہے ہوں گے تو پھر جہاں ماحول پُر سکون ہو گا، دلوں کی تسکین کے سامان ہو رہے ہوں گے وہاں اللہ تعالیٰ ہر برے منظر سے بھی بچا کے رکھے گا۔ آج کل Covid کی وجہ سے فکر مندی بھی ہے اِس لئے دعاؤں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے، عمومی دعاؤں کے ساتھ اِن دنوں میں درود بھی خاص طور پر پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ جلسہ میں شامل ہونے والے ہر مرد وزن کو حضرت مسیح موعود کی دعا کا وارث بنائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔